بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

فون نمبر ۹۴

اِنَّ الْفَضْلَ بِيَدِ اللّٰهِ يُؤْتِيْهِ مَنْ يَّشَآءُ۔ عَسٰۤى اَنْ يَّبْعَثَكَ رَبُّكَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

رجسٹرڈ ایل نمبر ۵۲۵۴

روزنامہ الفضل ربوہ

ایڈیٹر روشن دین تنویر

The Daily
ALFAZL
RABWAH

قیمت فی پرچہ ۱۵ پیسے

جلد ۲۵/۶۰ | ۴ ذی قعد ۱۳۹۰ھ - ۳ صلح ۱۳۵۰ ہش، ۳ جنوری ۱۹۷۱ء | نمبر ۳

اخبار احمدیہ

ربوہ ۲ صلح۔ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی صحت کے متعلق کل کی اطلاع مظہر ہے کہ طبیعت اللہ تعالیٰ کے فضل سے اچھی ہے۔ الحمد للہ۔ حضور کی حرم محترمہ حضرت سیدہ بیگم صاحبہ مدظلہا کی طبیعت بھی بفضلہ تعالیٰ اچھی ہے۔ ثم الحمد للہ۔ احباب جماعت حضور ایدہ اللہ اور حضرت بیگم صاحبہ مدظلہا کی صحت و عافیت کے لئے التزام سے دعائیں کرتے رہیں۔

ربوہ ۲ صلح۔ حضور ایدہ اللہ نے کل یکم صلح ۱۳۵۰ ہش بروز جمعۃ المبارک مسجد مبارک میں نماز جمعہ پڑھائی۔ نماز سے قبل حضور نے خطبہ جمعہ ارشاد فرماتے ہوئے نیا سال شروع ہونے پر احباب کو اس دعا سے نوازا کہ اللہ تعالیٰ نئے سال کو سب کے لئے مبارک کرے۔ حضور نے فرمایا آج نیا سال شروع ہو گیا ہے نیا سال آپ سب کو مبارک ہو، نیا سال محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے سب غلاموں کو مبارک ہو، نیا سال انسانیت کو مبارک ہو۔

اس کے بعد حضور ایدہ اللہ نے مزید فرمایا نیا سال ایک عید کے دن سے شروع ہو رہا ہے کیونکہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے کہ جمعہ بھی ایک عید کا دن ہے جمعہ ہمیں اجتماعی ذمہ داریوں کی طرف توجہ دلاتا ہے۔ اللہ تعالیٰ ہمیں اپنے فضل سے نئے سال میں اپنی جماعتی ذمہ داریوں کو کماحقہٗ ادا کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔ اور یہ سال اپنے فرائض کی ادائیگی کے لحاظ سے صحیح معنوں میں ہمارے لئے مبارک ثابت ہو

(باقی صٓ پر)

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث نے وقفِ جدید کے نئے سال کا اعلان فرمادیا

”وقفِ جدید حضرت مصلح موعودؓ کی آخری اور پیاری یادگار تحریک ہے“

حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کی طرف سے ایک ہزار روپے کے عطیہ کا اعلان!

امسال سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے جلسہ سالانہ کے مبارک موقع پر ۲۷ر دسمبر کو اپنے ولولہ انگیز خطاب میں وقفِ جدید کی تحریک کے سالِ نو کا اعلان فرمایا اور اس عظیم الشان تحریک کا ذکر کرتے ہوئے فرمایا کہ سیدنا حضرت مصلح موعودؓ کے زمانہ مبارک کی یہ آخری اور پیاری یادگار تحریک ہے۔ اور اس میں حصہ لینا اسلام کی عظمت کو قائم کرنے اور اس کی برکات سے وافر حصہ لینے کے مترادف ہے۔ اس کے ساتھ ہی یہ امر قابلِ ذکر ہے کہ حضور ایدہ اللہ تعالیٰ نے وقفِ جدید کے سالِ نو (۱۳۵۰ ہش / ۱۹۷۱ء) کیلئے اپنی طرف سے مبلغ ایک ہزار روپے کے وعدے کا اعلان فرمایا ہے حضور کے اس وعدے کے ساتھ ہی خاندان حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے مختلف افراد کی طرف سے اور متعدد جماعتوں کی طرف سے نئے سال کے وعدہ جات موصول ہونے شروع ہو گئے ہیں۔ تمام عہدیداران جماعت کی خدمت میں گذارش ہے۔ کہ وہ جلد از جلد اپنے اپنے احباب سے وقفِ جدید کے وعدہ جات لے کر دفتر ہذا میں ارسال فرمادیں۔

ناظم مال وقفِ جدید انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

ایک سراسر جھوٹی اور من گھڑت خبر کی پُرزور تردید

چنیوٹ کے قریب احمدی معززین کی موٹر کار پر حملہ کی اصل تفصیلات

آج کل اخبارات میں ایک سراسر جھوٹی اور من گھڑت خبر کو عمداً چھپوا کر اس کی وسیع پیمانہ پر تشہیر کرائی جا رہی ہے اور اسے بہت اُچھالا جا رہا ہے۔ اس خبر میں ظاہر یہ کیا گیا ہے کہ ۲۸ر دسمبر ۱۹۷۰ء کی رات کو بعض احمدیوں نے جان بوجھ کر جمعیتہ العلماء اسلام کے جنرل سیکرٹری مولانا مفتی محمود کو ایک حادثہ میں ہلاک کرنے کی کوشش کی تھی۔ یہ خبر سراسر جھوٹ پر مبنی اور من گھڑت ہے حتیٰ کہ اس میں صداقت کا شائبہ تک نہیں ہے۔

اصل واقعہ جس کی موقع پر موجود پولیس افسر کی رپورٹ سے بھی تصدیق ہوتی ہے یہ ہے کہ ۲۸ر دسمبر کی شام کو مکرم چوہدری محمد شریف صاحب اور مکرم ماسٹر عبدالرحمٰن صاحب اپنے اہل و عیال کے ہمراہ جن میں نوعمر بچے بھی شامل تھے جلسہ سالانہ میں شرکت کے بعد ربوہ سے لائلپور واپس جا رہے تھے۔ جب پونے آٹھ بجے رات کے قریب ان کی موٹر کار اسلامیہ کالج چنیوٹ کے گراؤنڈ کے قریب پہنچی تو انہوں نے سڑک پر سامنے سے پانچ چھ سو آدمیوں پر مشتمل ایک جلوس آتے دیکھا جب ان کی موٹر کار جلوس کے قریب سے گزرنے لگی تو جلوس میں سے بعض لوگوں نے یہ کہہ کر ہجوم کو اشتعال دلایا کہ ”مرزائی ہیں جانے نہ دو“ چنانچہ ہجوم نے موٹر کار پر پتھراؤ شروع کر دیا جس سے موٹر کار کے شیشے ٹوٹ گئے۔ چوہدری محمد شریف صاحب نے موٹر کار کو سڑک کے ایک طرف روک لیا۔ اس پر بعض لوگوں نے موٹر کے اندر گھسنے اور چوہدری محمد شریف صاحب اور ماسٹر عبدالرحمٰن صاحب کو گھسیٹ کر باہر نکالنے کی کوشش کی۔ اس اثناء میں ماسٹر صاحب موصوف کی پگڑی، کمبل اور جیب میں سے پچاس روپے بھی غائب کر دئے گئے۔ پولیس کی مداخلت پر جو موقع پر موجود تھی شرپسند تتر بتر ہو گئے تاہم پولیس نے محبوب الرحمٰن کو جو موٹر کار میں گھس کر سواریوں کو باہر گھسیٹنے کی کوشش کر رہا تھا موقع پر ہی گرفتار کر لیا۔ پولیس نے بلوائیوں کے خلاف مقدمہ درج کر لیا ہے۔

فضل عمر جونیئر ماڈل سکول ربوہ ۶ر جنوری کو کھلے گا

فضل عمر جونیئر ماڈل سکول ربوہ جلسہ سالانہ کی تعطیلات کے بعد مورخہ ۶ر جنوری ۱۹۷۱ء بروز بدھ صبح آٹھ بجے کھلے گا اور باقاعدہ پڑھائی شروع ہو جائے گی اساتذات و طالبات مطلع رہیں اور وقت پر حاضر ہو جائیں۔

ہیڈ مسٹریس
فضل عمر جونیئر ماڈل ہائی سکول ربوہ

مجاہد ٹریننگ ۴ر جنوری سے شروع ہو رہی ہے

مجاہد ٹریننگ ۴ر جنوری ۷۱ء کو شروع ہو رہی ہے۔ تمام مجاہدین کی اطلاع کے لئے تحریر ہے۔ کہ وہ ۷ بجے صبح ڈگری کالج میں پہنچ جائیں۔

محمد قاسم خاں (ریٹائرڈ)
کمانڈر مجاہد کمپنی ربوہ

(مسعود احمد پبلشر نے ضیاء الاسلام پریس ربوہ میں چھپوا کر دفتر الفضل دارالرحمت غربی ربوہ سے شائع کیا)

روزنامہ الفضل ربوہ
مورخہ ۳ر صلح ۱۳۵۰ھش

Digitized by Khilafat Library Rabwah

اشتہارات کا معاشرہ پر اثر

ایک خبر ملاحظہ ہو۔

"امریکہ میں سگریٹ نوشی میں اتنا اضافہ ہوا ہے جو گذشتہ سال کے مقابلہ میں بہت زیادہ ہے اندرونِ ملک اور بیرونِ ملک واقع امریکی مراکز میں کروڑوں کی مقدار میں کہیں زیادہ سگریٹ پیئے گئے۔ سرکاری ذرائع نے اس غیر معمولی اضافہ کی وجہ ٹیلی ویژن اور ریڈیو پر سگریٹ ساز کمپنیوں کی غیر معمولی تشہیر بتائی ہے واضح رہے کہ آئندہ ماہ جنوری سے امریکی ٹیلی ویژن پر سگریٹ کی تشہیر ممنوع قرار دے دی گئی ہے"۔

(نوائے وقت ۲۲ر دسمبر ۱۹۷۰ء صہ)

اس خبر سے یہ امر واضح ہوتا ہے کہ معاشرہ کے اخلاق پر اشتہار بازی کا کس قدر اثر انداز ہوتی ہے۔ حقیقت یہ ہے کہ اس زمانہ میں جہاں اشتہارات سے معاشرہ کو فائدہ ہوا ہے وہاں اس کے ذریعہ جو نقصان پہنچا ہے وہ بہت زیادہ ہے۔ اس بات کو الگ رہنے دیجئے کہ بعض اشتہار باز دوا فروش اس ذریعہ سے ناجائز فائدہ اٹھاتے ہیں اور بے اثر بلکہ مضر دواؤں کو بیچ کر دولت کما لیتے ہیں۔ یہ بات قابل غور ہے کہ ایسے لوگوں کے علاوہ جو غلط بیانیوں سے بھولے بھالے عوام کو لوٹتے ہیں وہ بہت سے اشتہارات بھی جو غلط اور فریب پر مبنی نہیں ہوتے معاشرہ کے اخلاق پر کس قدر بد اثر ڈالتے ہیں۔ سگریٹ ہی کو لے لیجئے سگریٹ فروش فرمیں سو فیصد اصل مال دیتی ہوں گی مگر محض رنگین اور دلکش اشتہاروں کی وجہ سے جو بیماریاں پیدا ہوتی ہیں ان میں اضافہ کا باعث ہوئی ہیں۔

یہ عجیب بات ہے کہ امریکہ نے سگریٹ کے اشتہار ٹیلی ویژن پر ممنوع قرار دئے ہیں مگر اور سینکڑوں چیزیں ہیں جو اشتہارات کی وجہ سے معاشرہ کے لئے سخت ضرر رساں ہیں ان کی طرف توجہ نہیں کی گئی۔ مثلاً ایک زمانہ تھا کہ امریکہ نے شراب قانوناً ممنوع قرار دے دی تھی مگر چند ہی مہینوں میں اس کو یہ قانون منسوخ کرنا پڑا۔ کیونکہ ناجائز شراب کی وجہ سے یہ برائی اور بھی بڑھ گئی اور ملک کو جو مالیہ کا نقصان رہا وہ الگ تھا۔

ظاہر ہے کہ امریکہ کا شراب ممنوع قرار دینا اس بات کا ثبوت ہے کہ وہاں کے سنجیدہ لوگ شراب کو سخت خطرناک سمجھتے ہیں۔ لیکن کیا یہ حیرت نہیں ہے کہ آج امریکہ کے بیشتر رسالوں میں اس کثرت سے اور دلکش انداز سے شراب کے اشتہارات ہوتے ہیں کہ شاید صوفیوں کے منہ میں بھی انہیں دیکھ کر پانی بھر آتا ہوگا۔

اشتہار بازی کا ایک اور بھی پہلو ہے جو ایک ملک میں نہیں تمام دنیا میں بد اخلاقی کا زہر پھیلا رہا ہے اور وہ ہے اشتہارات کی زینت عورت کی تصویر سے بڑھانے کا نہایت گھناؤنا فعل۔ آج کوئی اشتہار ایسا نہیں جو گاہکوں کی توجہ کھینچنے کے لئے "عورت" کا استعمال نہ کرتا ہو۔ کوئی جنس ہو کوئی مال ہو اشتہار میں "عورت" بے چاری کو اس قدر ذلیل کیا جا رہا ہے کہ ہم حیران ہیں "عورتیں" اس کے برخلاف احتجاج کیوں نہیں کرتیں۔

سینما والوں نے تو حد ہی کر دی ہے۔ "عورت" کو ایسے ایسے انداز میں اشتہار کی زینت بنایا جا رہا ہے کہ کوئی شریف انسان ایسے اخبارات کو جن میں یہ اشتہارات شائع ہوتے ہیں اندرون خانہ لے جانے سے بھی ہچکچاتے ہیں۔

یہ شکایت تو سب کرتے ہیں کہ ہمارا نوجوان طبقہ سخت گمراہی کے راستوں پر پڑ گیا ہے مگر اس کے علاج کی طرف جو توجہ دی بھی جاتی ہے وہ ان ننگ انسانیت اشتہارات کو نظر انداز کر دیتا ہے اگر ہماری حکومت آج ایسے تمام اشتہارات ممنوع قرار دیدے جن میں عورت کو توجہ کھینچنے کا ذریعہ بنایا جاتا ہے تو ہمیں یقین ہے کہ جرائم میں نصف کی حد تک کمی ہو سکتی ہے۔

دُنیا پرست

جس کا مقصد حصولِ دُنیا ہو
دین سے اُس کو پیار کیا ہوگا
عقل باطل پرست ہو جس کی
اس پہ حق آشکار کیا ہوگا

(ڈاکٹر محمود الحسن امین آبادی)

حضرت المصلح الموعود رضی اللہ عنہ اور حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ
کی

ہدایت کا خلاصہ

تحریک جدید کا وعدہ پیش کرتے وقت ایسے مدِّنظر رکھا جائے

۱۔ وعدہ کی مقدار وعدہ کنندگان کی مالی حیثیت کے مطابق ہونی چاہیئے
۲۔ وعدہ میں اضافہ بھی مالی حیثیت کے مطابق ہونا چاہیئے۔
۳۔ اقل ترین معیار قربانی ماہوار آمد کے پانچویں حصہ کے برابر مدّ نظر رہے
۴۔ اپنے کنبہ کے جملہ افراد کی طرف سے نام بنام وعدہ پیش کیا جائے
۵۔ مسابقت الی الخیرات کا عظیم الشان ثواب حاصل کرنے کے لئے اولین موقعہ پر وعدہ پیش کیجئے۔

وکیل المال اوّل تحریک جدید

Digitized by Khilafat Library Rabwah

احمدیّت کی نئی نسل کی ذمّہ داریاں

تقریر محترم مرزا عبدالحق صاحب ایڈووکیٹ بر موقع جلسہ سالانہ ۱۹۷۰ء

جماعت احمدیہ کے ۷۹ ویں جلسہ سالانہ کے موقع پر مورخہ ۲۶ دسمبر کے دوسرے اجلاس میں محترم جناب مرزا عبدالحق صاحب ایڈووکیٹ امیر جماعت ہائے احمدیہ پنجاب نے مندرجہ بالا موضوع پر جو اہم تقریر فرمائی تھی اس کا مکمل متن افادۂ احباب کے لئے درج ذیل کیا جاتا ہے۔

(۲)

یہ تین نمونے تو آپ کے فارسی کلام سے ہیں ایک جگہ اُردو کلام میں آپ فرماتے ہیں:۔

(۱) جمالِ حسنِ قرآں نورِ جانِ ہر مسلماں ہے
قمر ہے چاند اوروں کا ہمارا چاند قرآں ہے

(۲) نظیر اسکی نہیں جمتی نظر میں فکر کر دیکھا
بھلا کیونکر نہ ہو یکتا کلامِ پاک رحماں ہے

(۳) بہارِ جاوداں پیدا ہے اسکی ہر عبارت میں
نہ وہ خوبی چمن میں ہے نہ اس سا کوئی بُستاں ہے

(۴) کلامِ پاک یزداں کا کوئی ثانی نہیں ہرگز
اگر لُولوئے عماں ہے وگر لعلِ بدخشاں ہے

(۵) خدا کے قول سے قولِ بشر کیونکر برابر ہو
وہاں قدرت یہاں درماندگی فرق نمایاں ہے

(۶) ملائک جسکی حضرت میں کریں اقرارِ لاعلمی
سخن میں اسکے ہمتائی کہاں مقدورِ انساں ہے

(۷) بنا سکتا نہیں اک پاؤں کیڑے کا بشر ہرگز
تو پھر کیونکر بنانا نورِ حق کا اس پہ آساں ہے

(براہین احمدیہ حصّہ سوم)

اسی طرح فرماتے ہیں۔

(۱) نورِ فرقاں ہے جو سب نوروں سے اجلیٰ نکلا
پاک وہ جس سے یہ انوار کا دریا نکلا

(۲) حق کی توحید کا مرجھا ہی چلا تھا پودا
ناگہاں غیب سے یہ چشمۂ اصفیٰ نکلا

(۳) یا الٰہی تیرا فرقاں ہے کہ اک عالم ہے
جو ضروری تھا وہ سب اس میں مہیا نکلا

(۴) سب جہاں چھان چکے ساری دُکانیں دیکھیں
مئے عرفان کا یہی ایک ہی شیشہ نکلا

(۵) کس سے اس نور کی ممکن ہو جہاں میں تشبیہ
وہ تو ہر بات میں ہر وصف میں یکتا نکلا

(۶) پہلے سمجھے تھے کہ موسیٰ کا عصا ہے فرقاں
پھر جو سوچا تو ہر اک لفظ مسیحا نکلا

(۷) ہے قصور اپنا ہی اندھوں کا وگرنہ وہ نُور
ایسا چمکا ہے کہ صد نیّرِ بیضاء نکلا

(۸) زندگی ایسوں کی کیا خاک ہے اس دنیا میں
جن کا اس نور کا ہوتے بھی دل اعمیٰ نکلا

(براہین احمدیہ حصہ سوم)

قرآن کریم کی خوبیوں۔ اس کی اعلیٰ درجہ کی تاثیرات اور اس کے دلکش حسن کے متعلق جو کچھ آپ نے لکھا ہے اس کی نظیر ساری امت میں نہیں مل سکتی۔ قرآن کریم پر جس قدر پردے ڈال دئے گئے تھے خدا کے مسیح نے ان تمام پردوں کو اٹھا دیا اور قرآن اپنی اصلی شان میں ظاہر ہو گیا اور دین اسلام کے اس سرچشمہ سے انوار کے دریا بہنے لگے۔

اسلام کا دوسرا سرچشمہ

دین اسلام کا دوسرا سرچشمہ سنت و حدیث رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم ہے۔ اس میں بھی بے حد ملاوٹیں کی گئیں اور حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے نہایت درجہ حسین اور روشن چہرہ پہ بادل چھا گئے۔ مغربی اقوام نے آپ کی تصویریں نہایت بھیانک رنگ میں کھینچیں۔ آپ کی سنت مبارکہ کو بھی علمائے سوء نے بدل دیا اور آپ کی حدیثوں کو بھی اپنی مرضی کے مطابق ڈھال لیا۔ اس وقت وہ جری اللہ آیا۔ اس نے حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی اتباع اور محبت میں ایسے اپنے آپ کو محو کیا اور حضور کی دلکش صفات کو اپنے وجود میں بطور ظل ظاہر کیا اور دَنیٰ فتدلّٰی فکان قاب قوسین او ادنیٰ کا مصداق بنا۔ بس پھر کیا تھا حضور صلی اللہ علیہ وسلم کا مبارک چہرہ دنیا کو دوبارہ نظر آگیا سنت وحدیث کا احیاء ہو گیا وہی اپنے تورع والی دستانی دوسرپائی۔ وہی سعید روحوں کو کھینچ لانے والی کشش، لازوال، وہی دنیا کے اندھیروں کو دور کر دینے والی روشنی۔ وہی دعاؤں کی حد درجہ غیر معمولی قبولیت۔ وہی محبت و معرفت کے پاک ثمرات۔ وہی اسلام کو پھیلانے والی مہمیں سب کچھ لوٹ آیا اور اسلام کا درخت ہرا ہو کر لہلہانے لگا۔ اور اپنے شیریں پھل دینے لگا۔ ادھر خدا کے کلام قرآن کریم کی چمکاریں۔ ادھر خدا کے مسیح پاک کا نور۔ دلوں کے زنگ دور ہونے لگے۔ سعید روحیں جاگ اٹھیں۔ اسلام کے دُشمن براہین ساطعہ کے آگے ذلیل و شرمندہ ہو گئے۔ اسلام زندہ ہو گیا۔ خدا کی بات پوری ہوئی۔

قیام شریعت

آپ کی بعثت کا دوسرا مقصد خدا تعالے نے شریعت کو قائم کرنا بتایا تھا۔ یہ بھی در اصل پہلے کی فرع ہی تھا۔ جب حیّ و قیوم خدا نظر آنے لگے تو اس کے آگے جھکا جاتا ہے۔ اور اس کے پانے کے لئے وسیلے اختیار کئے جاتے ہیں احکام شریعت ہی وہ وسیلے ہیں۔ سو ان پر عمل کی حرکت شروع ہوتی ہے۔ جس کو خدا کا پتہ نہیں اور روحانی زندگی کا احساس نہیں وہ اعمال صالحہ کیونکر بجالائے گا۔ ان کے راستے میں جو مشکلات پیدا ہوتی ہیں انہیں کیونکر برداشت کرے گا ان کے لئے جو جان اور مال اور وقت اور آرام کی قربانی دینی پڑتی ہے وہ کیونکر دیگا۔ اسی وجہ سے ہم گرد و پیش میں دیکھتے ہیں کہ خدا سے بےخبر لوگ حد درجہ بگڑ چکے ہیں اور اس کے احکام کی کھلم کھلا بے حرمتی کرتے ہیں۔ نماز۔ روزہ کی کوئی پرواہ نہیں۔ نماز اور جمعہ کے اوقات سینما بینی اور لہو و لعب میں گذار دیتے ہیں۔ ان کے نزدیک ایک پیسہ کی بھی قیمت ہے لیکن نماز کی اتنی بھی نہیں۔ روزہ کے لئے ہزار ہزار عذر کرتے ہیں۔ حرام اور حلال کی کوئی تمیز نہیں۔ رشوت ستانی نے قوم کی جڑوں کو کھوکھلا کر دیا ہے اور حرام مال کو شیر مادر سمجھتے ہیں۔ عفت اور حقیقی پاکیزگی نہایت کمیاب ہو گئے ہیں۔ اور شہوت پرستی نے تمام بندوں کو توڑ دیا ہے مخلوق خدا پر ہر قسم کے ظلم کو روا رکھا جاتا ہے جھوٹ کا دور دورہ ہے۔ غرضیکہ ہر پہلو سے اخلاقی اور روحانی اقدار ضائع ہو چکی ہیں۔ اور حالت ناگفتہ بہ ہے یہ سب خرابی اس لئے ہے کہ خدائے عظیم پر ایمان نہیں رہا اور اسلام ان کی نگہ میں ایک بے ثمر اور مردہ دین ہے۔

احکام الٰہی کا بیان

خدا کے مسیح نے جب احیائے دین کا کام کیا تو سعید روحوں کو اس کے ثمرات نظر آگئے اور وہ اس کی طرف دوڑیں۔ اس نے ان کے سامنے احکام الٰہی بیان کئے اور وہ ان پر عمل کرنے کے لئے تیار ہو گئیں۔ اس نے صاف کہا۔

"گناہ ایک زہر ہے اس کو مت کھاؤ۔ خدا کی نافرمانی ایک گندی موت ہے اس سے بچو۔ دعا کرو تا تمہیں طاقت ملے۔"

(کشتی نوح صفحہ ۱۸)

اس نے یہ بھی کہا

"سو تم ہوشیار ہو جاؤ اور خدائی تعلیم اور قرآن کی ہدایت کے برخلاف ایک قدم بھی نہ اٹھاؤ۔ میں تمہیں سچ سچ کہتا ہوں کہ جو شخص قرآن کے سات سو حکم میں سے ایک چھوٹے سے حکم کو بھی ٹالتا ہے وہ نجات کا دروازہ اپنے ہاتھ سے بند کرتا ہے۔"

(کشتی نوح)

اس نے یہ بھی فرمایا

"بدبخت وہ انسان ہے جس کو اب تک یہ پتہ نہیں کہ اس کا ایک خدا ہے جو ہر ایک چیز پر قادر ہے ہمارا بہشت ہمارا خدا ہے۔ ہماری لذات ہمارے خدا میں ہیں کیونکہ ہم نے اس کو دیکھا اور ہر ایک خوبصورتی اس میں پائی۔ یہ دولت لینے کے لائق ہے اگرچہ جان دینے سے ملے۔ اور یہ لعل خریدنے کے لائق ہے اگرچہ تمام وجود کھونے سے حاصل ہو۔ اے محرومو اس چشمہ کی طرف دوڑو کہ وہ تمہیں سیراب کرے گا۔ یہ زندگی کا چشمہ ہے جو تمہیں بچائے گا۔ میں کیا کروں اور کس طرح اس خوشخبری کو دلوں میں بٹھا دوں۔ کس دف سے میں بازاروں میں منادی کروں کہ تمہارا یہ خدا ہے تا لوگ سن لیں۔ اور کس دوا سے میں علاج کروں تا سننے کے لئے لوگوں کے کان کھلیں۔"

(کشتی نوح صفحہ ۲۱-۲۲)

اسی طرح آپ نے احکام الٰہی کی عظمت کے بارے میں بہت کچھ کہا۔ آپ کے کہنے میں کچھ ایسا اثر تھا کہ آپ کی آواز نے صور اسرافیل کا کام کیا۔ جن دلوں میں سعادت اور خدا ترسی کا مادہ تھا وہ پھڑک اٹھے اور انہوں نے خدا تعالیٰ کے احکام پر عمل کرنے کے لئے اپنی کمر کس لی ایسے انسانوں کا طائفہ آپ کے گرد اکٹھا ہو گیا اور جماعت احمدیہ کہلایا۔ انہوں نے نمازیں قائم کیں اور خوب قائم کیں۔ ان کے حصہ میں وہ نمازیں آئیں جو خدا تک پہنچانے والی ہوتی ہیں۔ انہوں نے خدا کے چھوٹے سے چھوٹے حکم کو بھی بڑی عظمت کی نگاہ سے دیکھا اور اس پر کاربند ہوئے انہوں نے دین کے لئے سب کچھ قربان کر دیا اور واقعی دین کو دنیا پر مقدم کیا وہ دین کے ہو گئے اور دنیا کو طلاق دے دی۔ ان کو صحابہ کا مقام دیا گیا اور انہوں نے رضی اللہ عنہم ورضوا عنہ کا خطاب پایا۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

وہ بڑے ہی خوش قسمت انسان تھے۔ وہ خدا کیلئے تنگی ترشی برداشت کر کے چلے گئے لیکن یہ ثابت کر گئے کہ خدا کے مسیح کے ہاتھ سے دین واقعی زندہ ہو گیا اور شریعت واقعہ میں قائم ہو گئی۔ ان کی مثالیں دلوں میں گرمی پیدا کر دیتی ہیں لیکن ان کے لیکن انکے بیان کرنیکا وقت نہیں خدا کی بات پھر پوری ہوئی کہ اسکا مسیح اقامت شریعت کرے گا۔

تابعین کا دور

ان کے بعد تابعین کا دور آیا۔ انہوں نے بھی دین کی رونق کو قائم رکھا اور اس کے لئے بہت کچھ قربانیاں دیں۔ وہ قربانیاں بھی دیں جو اس مادیت کے زمانہ میں بہت بوجھل ہیں۔ جیسا کہ وقف زندگی کی قربانی انفاق فی سبیل اللہ کی قربانی۔ خدا کے لئے نفس کی لذتوں سے فارغ ہونے کی قربانی۔ سچ اور دیانت پر مضبوطی سے قائم رہنے کی قربانی۔ خلافت کی اطاعت اور نظام سلسلہ کی پوری پوری پابندی اختیار کرنے کی قربانی۔ غرضیکہ انہوں نے بھی بہت کچھ قربانیاں دیں۔ اگرچہ وہ صحابہؓ کے مقام کو نہ پہنچ سکے۔ لیکن ان میں بڑی بڑی خوبصورت مثالیں ہیں جو یقیناً یاد رکھی جائیں گی۔ وہ احیائے اسلام اور اقامت شریعت میں حصہ دار بنے۔

تبع تابعین کی ذمہ داریاں

ان کے بعد اب تبع تابعین کا وقت آیا ہے جو احمدیت کی نئی نسل ہے ان کا بھی یہی کام ہے کہ وہ احیائے دین اور اقامت شریعت کے کام میں شریک ہوں۔ جیسا کہ اوپر آ چکا ہے روحانی زندگی کے سرچشمے دو ہیں۔ ان میں سے پہلا قرآن مجید ہے جو شخص قرآن نہیں جانتا وہ حقیقتاً روحانی زندگی سے محروم ہے۔ ہم میں سے نوجوانوں کا ایک بڑا حصہ اور بعض بڑی عمر والے لوگ بھی یہ خیال کرتے ہیں کہ قرآن کا پڑھنا اور سیکھنا ایک مشکل کام ہے، یہ سخت نادانی کا خیال ہے ایک پڑھا لکھا آدمی تو قرآن کریم چھ ماہ میں ترجمہ کے ساتھ پڑھ سکتا ہے۔ اور اگر سست رفتار بھی ہو تو ایک سال لے گا۔ جو خواندہ نہ بھی ہو وہ بھی دو تین سال میں بخوبی سیکھ سکتا ہے۔ مگر اس کے لئے ارادہ اور محنت کی ضرورت ہے دنیوی تعلیم اور دوسرے کاموں کے لئے انسان کس قدر تکلیفیں اٹھاتا اور محنت برداشت کرتا ہے حالانکہ ان کا اثر صرف دنیوی زندگی تک محدود ہے اس کے مقابلہ میں اخلاقی اور روحانی زندگی سے دونوں جہان سنورتے ہیں۔ یہ عارضی اور مختصر زندگی بھی اور وہ ابدی اور لازوال زندگی بھی جو مرنے کے بعد ہمارا انتظار کر رہی ہے۔ پھر کس قدر نادان ہے۔ وہ شخص جو اس کے لئے کوشش اور محنت سے گریز کرے اور سستی اور غفلت کا شکار ہو جائے۔ اگر قرآنی تعلیم سے صحیح رنگ میں واقفیت نہ ہو جو اس کے باترجمہ پڑھنے اور اس پر غور و فکر کرنے کے بغیر نہیں ہو سکتی تو اللہ تعالیٰ کی معرفت کیسے حاصل ہو گی اور اس کی محبت کس طرح پیدا ہو گی اور انسانی زندگی کا مقصد کس طرح پورا ہو گا۔ ایسا شخص تو ایک محرومی کی زندگی بسر کر کے چلا جائے گا۔ سب اصلاح۔ سب نیکی اور سب ولایت صرف قرآن کریم کے پوری طرح سمجھنے اور اس پر صحیح رنگ میں عمل کرنے سے مل سکتی ہے۔ اس کے بغیر ہرگز نہیں ملتی۔ قرآنی انوار ہی انسان کی ظلمتوں کو دور کرتے ہیں قرآنی انوار ہی خدا کی معرفت بخشتے ہیں۔ قرآنی انوار ہی خدا کی پُر لذت محبت دیتے ہیں قرآنی انوار ہی انسان کی دنیا اور اس کی آخرت کی فلاح کے ضامن بنتے ہیں غرضیکہ قرآن جس کا اوڑھنا اور جس کا بچھونا ہو گیا اسے سب کچھ مل گیا۔ سو اس کے پڑھنے اور سمجھنے کے لئے محنت کرو اور بہت محنت کرو۔ اس کے لئے وقت دو اور خوب وقت دو۔ اس سے محبت کرو جو محبت کرنے کا حق ہے حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام نے کیا خوب فرمایا ہے۔

دل میں یہی ہے ہر دم تیرا صحیفہ چوموں
قرآں کے گرد گھوموں کعبہ میرا یہی ہے

اگر آپ قرآن کے ساتھ محبت کا تعلق رکھیں گے اور اسے بار بار پڑھنا اور اس پر غور و فکر کرنا اپنی عادت بنالیں گے تو قرآن ہر مرحلہ پر آپ کی رہنمائی کرے گا۔ آپ کو حقیقی کامیابی اور کامرانی کی خوشخبری دے گا۔ آپ کو عمل پر آمادہ کرے گا۔ آپ کو خدا کے لئے بے چین اور مضطرب کرے گا اور آپ کے لئے کوئی مجاہدہ مشکل نہ رہے گا بلکہ لذت بخش ہو جائے گا محنت اور مشقت کی کوفت آپ سے اٹھالی جائے گی۔ اور بالآخر آپ کو جنت نعیم میں داخل کر کے آپ کو خدائے رحیم و کریم کی ابدی برکتوں اور نعمتوں کا وارث بنائے گا۔ اے اللہ تو ہم سب کے لئے ایسا ہی کر۔

درخواست دعا

میری ہمشیرہ اختر النساء بیگم عرصہ سے بیمار چلی آ رہی ہے اس کی صحت کاملہ و عاجلہ کیلئے دعا کی درخواست ہے۔

مرزا محمد اسلم سرگودہا

تضمین

دشت کو تحفہ دیا ہم نے ترے کردار کا

مکرم جناب ثاقب صاحب زیروی نے جماعت احمدیہ کے ۷۹ ویں جلسہ سالانہ کے موقع پر مورخہ ۲۷ دسمبر کے دوسرے اجلاس میں سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ کی تقریر سے قبل اپنی یہ نظم خوش الحانی کے ساتھ پڑھ کر سنائی۔

سامنا ہم نے کیا الحاد کی تلوار کا
دل پہ ہر گھاؤ سہا ہے وقت کی تلوار کا

کفر کی آندھی چلی اُٹھیں گھٹائیں شرک کی
ہم علم لے کر پھرے اسلام کے انوار کا

ہر قدم پر اک قیامت ہر روشِ محشر بدوش
زیبِ لب تھا نام لیکن احمدِ مختار کا

وقت شاہد ہے کہ ہم نے عجزِ کامل کے طفیل
زور توڑا دشمنانِ دین کے پندار کا

اہل دنیا کا تعصّب ساری دُنیا کے شکوک
کیا یہی انعام ہے حق کے علمبردار کا

نفرت و تحقیر کے کانٹے ہماری راہ میں
یہ صلہ تھا داعیانِ موسم گلبار کا

ہم نے دل کی روشنی دی ایک تیرے نام پر
ہم نے منہ پھیرا جہاں کے ہر اندھیرے غار کا

ہم لُٹے برسوں لُٹے لُٹتے رہے ہر دَور میں
تھا سہارا ہم کو لیکن اک ترے انوار کا

جنگلوں میں ہم نے روشن کر دیئے تیرے چراغ
دشت کو تحفہ دیا ہم نے ترے کردار کا

کیا کہیں کس سے کہیں کیسے کہیں شرحِ ستم
کوئی پیرایہ نظر آتا نہیں اظہار کا

سنگباری کا یہ عالم نطق تک مجروح ہے
راستے مسدود ہیں اور دم نہیں گفتار کا

وقت کی رفتار نے مجبور کر کے رکھ دیا
جبر کس کس سے کہیں اس وقت کی رفتار کا

ہم ہیں عادل اور ہیں مجروح تیغ عدل کے
کون تخمینہ لگائے ظلم کے معیار کا

آخرش کہنا ہے اتنا تیرے فیضِ خاص سے
تا بہ کے خوں ریز خنجر قاتلِ خونخوار کا

"شور کیسا ہے ترے کوچے میں لے جلدی خبر
خوں نہ ہو جائے کسی دیوانہ مجنوں وار کا"

ثاقب زیروی

(مکرم قریشی محمد اسلم صاحب مبلغ ماریشس)

جماعت احمدیہ ماریشس کا کامیاب جلسہ سالانہ

جماعتہائے احمدیہ ماریشس کے احباب کی کثیر تعداد میں شرکت

گورنر جنرل صاحب ماریشس اور دیگر سرکاری اور غیر سرکاری معززین کی شرکت

جماعتہائے احمدیہ ماریشس کا سالانہ جلسہ مورخہ یکم و ۲ر اگست کو بخیروخوبی منعقد ہوا۔ جس میں ماریشس کی جماعتوں اور متفرق مقامات سے احمدی بھائیوں اور بہنوں اور بچوں نے کثیر تعداد میں شرکت کی۔ اور اس روحانی اور تربیتی اجتماع کی برکات سے فائدہ اٹھایا اور اپنے دلوں میں ایمان و عمل کی تازگی محسوس کرتے ہوئے واپس لوٹے۔

اس بابرکت اجتماع کی تیاری کافی پہلے شروع کر دی گئی تھی اور مختلف شعبوں میں کام کی تقسیم کر کے انچارج اور والنٹیئرز کا تقرر عمل میں لایا گیا تھا۔ جلسے کی پبلسٹی کے لئے علاوہ جماعتوں کے دورے اور سرکلر بھجوانے کے ریڈیو اور اخبارات میں بھی متعدد اعلانات کئے گئے۔ بالخصوص جلسہ سالانہ کے دوسرے اجلاس "جلسہ پیشوایان مذاہب" کی خوب اشاعت کی گئی تھی۔ اس کے لئے پوسٹر بھی شائع کر کے شہر میں چسپاں کئے گئے تھے اور دو اخبارات میں اس پر تفصیلی نوٹ بھی شائع ہوئے۔ چنانچہ اخبار Mauricien اور Advance نے نمایاں رنگ میں انہیں شائع کیا۔ کافی عرصہ قبل جناب گورنر جنرل صاحب ماریشس سر آرتھر لیونارڈ ولیمز کو بھی اس اجلاس میں شرکت کی دعوت دی گئی جو انہوں نے بڑی خوشی سے قبول فرمائی۔ جلسہ پیشوایان مذاہب روز ہل میونسپلٹی پبلک ہال میں منعقد ہوا باقی اجلاسوں کے لئے مرکزی مسجد احمدیہ دارالسلام کو خوب ذوق و شوق اور محبت کے ساتھ آراستہ کیا گیا۔ کئی دن وقار عمل کر کے دو منزلہ مسجد کو سفید پینٹ کیا۔ جھنڈیوں اور بجلی کے سینکڑوں قمقمے لگا کر مسجد کے میناروں اور صحن کو سجایا۔ رات کو ساری مسجد پر چراغاں سارے ماحول کو بقعہ نور بنا رہا تھا۔ اسی طرح مسجد کے اندرونی حصہ کو سجانے کے لئے ہماری لجنہ کی بہنوں نے بہت سے خوبصورت قطعات قرآنی آیات پر مشتمل تیار کئے جو دیواروں پر آویزاں کئے گئے۔

افتتاحی اجلاس

جلسہ سالانہ کے پہلے اجلاس کا آغاز یکم اگست کو ظہر و عصر کی باجماعت نمازوں کے بعد ۲½ بجے دوپہر تلاوت کلام پاک سے ہوا۔ جو مکرم مناف ہولاش صاحب نے کی۔ اس کے بعد مکرم لطف اللہ جمال احمد صاحب نے حضرت مصلح موعود رضی اللہ عنہ کی نظم "ہے رضائے ذات باری اب رضائے قادیان" کے چند اشعار خوش الحانی سے پڑھ کر سنائے۔ بعدہٗ خاکسار نے اللہ تعالیٰ کے بے حساب شکر بجالاتے ہوئے سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کا ایک تازہ خطبہ پڑھ کے سنایا۔ جس میں حضور نے تمام احباب جماعت کو یہ ارشاد فرمایا ہے کہ "ہم سب احمدی افراد کو اس وقت تک چین سے نہیں بیٹھنا چاہیئے۔ جب تک کہ اسلام کا پیغام ہم دنیا کے چاروں کونوں تک نہیں پہنچا لیتے"۔ اس موقعہ پر امریکہ مشن کی طرف سے آیا ہوا تہنیتی پیغام بھی خاکسار نے پڑھ کر سنایا۔ جو مکرم محترم چوہدری عبدالرحمان صاحب بنگالی انچارج مبلغ امریکہ نے بھیجا تھا۔ اور امریکن احمدی بھائیوں کے جذبات اخوت و محبت کی ترجمانی کی تھی۔ اسی طرح انگلینڈ، ہالینڈ اور سیرالیون مشنوں کے انچارج مبلغین کرام کی طرف سے بھی پیغامات وصول ہوئے جو تیسرے اجلاس کے دوران مکرم پریذیڈنٹ صاحب جماعت احمدیہ ماریشس برادرم شمس الحق یاد علی خان صاحب نے پڑھ کر سنائے۔

خاکسار کی تقریر کے بعد تقاریر کا باقاعدہ پروگرام شروع ہوا۔ پہلی تقریر برادرم مبارک رمضان صاحب نے "خلافت کی برکات اور حضور کا حالیہ دورہ" پر کی۔ بعدہٗ بھائی ناصر احمد صاحب نے "احمدی نوجوانوں کی ذمہ داریاں" اور مقامی مبلغ بھائی ابوبکر صاحب نے حضرت مسیح موعودؑ کی نصائح پڑھ کر سنائیں اور لوکل زبان کریول میں اس کا ترجمہ بھی کیا۔ اس اجلاس کی آخری تقریر "لجنہ اماء اللہ کی تنظیم کی عالمگیر خدمات" کے موضوع پر محترمہ صدر صاحبہ لجنہ ماریشس کی لکھی ہوئی تھی۔ جو برادرم ابوطالب صاحب نے پڑھ کر سنائی۔ دوران تقاریر ایک نظم "کلام محمودؐ" سے برادرم احمد محراب صاحب نے پڑھی۔ آخر میں چند ضروری اعلانات کئے گئے دعا کے بعد یہ اجلاس برخاست ہوا۔ اس اجلاس میں مستورات نے بھی شرکت کی۔

دوسرا اجلاس "جلسہ پیشوایان مذاہب"

جلسہ سالانہ کا دوسرا اجلاس ایک پبلک میٹنگ کے طور پر پلازا ہال میں شام ساڑھے چار بجے منعقد ہوا۔ احمدی احباب تو تمام جماعتوں سے پہلے ہی تشریف لا چکے تھے۔ ہال کو خدام نے بڑے سلیقے سے ترتیب دیا تھا۔ اور سٹیج پر لا الہ الا اللہ محمد رسول اللہ اور "میں تیری تبلیغ کو زمین کے کناروں تک پہنچاؤں گا" کے قطعات اور ماریشس کے قومی جھنڈے آویزاں تھے اور مہمانوں کا استقبال کرنے اور انہیں بٹھانے کے لئے خدام اپنی ڈیوٹیوں پر مستعدی سے ایستادہ تھے۔

تراجم قرآن کریم اور کتب اسلامی کی نمائش

اس موقعہ پر ہال کے باہر برآمدے میں ایک تبلیغی نمائش بھی منعقد کی گئی تھی جس میں قرآن کریم کے مختلف زبانوں میں تراجم اور اسلامی لٹریچر کے علاوہ دنیا بھر میں جماعت احمدیہ کی تبلیغی مساعی پر مشتمل تصاویر کے چارٹس بھی رکھے گئے تھے۔ جلسہ سالانہ کے موقعہ پر جماعت کے ماہانہ اخبار Message کا سپیشل نمبر ٹی آئی احمدیہ کالج کے پہلے میگزین کے طور پر شائع کیا گیا جس کے لئے جناب وزیر اعظم ماریشس اور وزیر تعلیم نے اپنے پیغامات بھجوائے تھے

گورنر جنرل صاحب کی آمد اور قرآن کریم کی پیشکش

موصوف عین وقت پر تشریف لے آئے۔ خاکسار اور پریذیڈنٹ صاحب جماعت مکرم شمس الحق صاحب یاد علی نے گورنر جنرل صاحب موصوف کا استقبال کیا۔ اور انہیں نمائش کی طرف لائے۔ گورنر صاحب کے ساتھ ان کے ایڈی کان (Aide de Camp) اور پرائیویٹ سیکرٹری بھی تھے۔ انہوں نے نمائش دیکھی اور تراجم قرآن کریم ملاحظہ کئے۔ اس موقعہ پر خاکسار نے گورنر جنرل ماریشس سر آرتھر لیونارڈ ولیمز کو قرآن کریم انگریزی مع مختصر تفسیر جو حال ہی میں جماعت احمدیہ کی طرف سے پہلی مرتبہ شائع ہوا ہے دکھانے اور مختصر تعارف کرانے کے بعد بطور تحفہ پیش کیا جسے موصوف نے بڑی خوشی اور شکر کے ساتھ قبول کیا

کارروائی کا آغاز

اس کے بعد گورنر صاحب دیگر معززین مذہبی نمائندگان کے ساتھ جن میں سے تین ہندو اور چار عیسائی تھے سٹیج پر رونق افروز ہوئے۔ مکرم محترم احمد یداللہ بھنو صاحب کی زیر صدارت جلسے کی کارروائی کا آغاز ہوا۔ سب سے پہلے مکرم بھائی غفور نوبی صاحب نے قرآن کریم کی تلاوت کی۔ بعدہٗ مکرم یداللہ بھنو صاحب نے اس جلسے کی غرض و غایت اور انعقاد کی تاریخ بیان کرتے ہوئے بتایا کہ ماریشس کے مختلف مذہبی طبقات کے درمیان آپس میں ہم آہنگی پیدا کرنے اخوت و محبت کے جذبات پیدا کرنے اور بالعموم عوام کے اندر مذہب سے محبت کا تعلق پیدا کرنے کے لئے ایسے جلسوں کا انعقاد بہت ضروری ہے جو آپس میں افہام تفہیم کی فضا پیدا کر کے امن عالم کی بنیاد بن سکتا ہے۔ اسی عظیم مقصد کے حصول کے لئے بانی سلسلہ احمدیہ نے جلسہ ہائے پیشوایان مذاہب کا تصور پیش فرمایا اور جماعت احمدیہ کے دوسرے امام اور خلیفہ حضرت مرزا بشیر الدین محمود احمد صاحب نے ان جلسوں کو جاری فرمایا۔ پانچ منٹ کی تعارفی تقریر کے بعد آپ نے اعلان کیا کہ اب تین بڑے بڑے عالمی مذاہب کے نمائندگان آپ کے سامنے اپنی اپنی مذہبی تعلیمات کی رو سے اس سوال کا جواب اور حل پیش کریں گے کہ ہر مذہب کی تعلیمات انسان کی عملی زندگی میں کیا راہنمائی کرتی ہیں؟

(باقی)

درخواست دعا

خاکسار کی اہلیہ صاحبہ عرصہ ۱۳ ماہ سے ریڑھ کی ہڈی میں تکلیف کے باعث بیمار ہیں جس کے سبب ان کا چلنا پھرنا اٹھنا بیٹھنا بالکل مفقود ہے۔ اب انشاء اللہ عنقریب لاہور میو ہسپتال میں اپریشن کے لئے لے جانا ہے۔ احباب جماعت آئندہ آنے والے حالات اور کامل صحت کے لئے دردِ دل سے دعا فرمائیں۔

محمد رشید محلہ دارالنصر
ربوہ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

Digitized by Khilafat Library Rabwah

وصایا

ضروری نوٹ = مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز اور صدر انجمن احمدیہ کی منظوری سے قبل صرف اس لئے شائع کی جا رہی ہیں تاکہ اگر کسی صاحب کو ان وصایا میں سے کسی وصیت کے متعلق کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو دفتر بہشتی مقبرہ کو پندرہ دن کے اندر اندر تحریری طور پر ضروری تفصیل سے آگاہ فرماویں۔

۲۔ ان وصایا کو جو نمبر دیئے جا رہے ہیں وہ ہرگز وصیت نمبر نہیں بلکہ وہ مسل نمبر ہیں وصیت نمبر صدر انجمن احمدیہ کی منظوری حاصل ہونے پر دیئے جائیں گے

۳۔ وصیت کنندگان سیکرٹری صاحبان مال سیکرٹری صاحبان وصایا اس بات کو نوٹ فرماویں۔ (سیکرٹری مجلس کارپرداز ربوہ)

مسل نمبر ۱۹۵۱۲

میں مراد علی ولد محمد ابراہیم صاحب قوم وڑائچ پیشہ بے کار عمر ۷۸ سال بیعت ۱۹۳۳ء ساکن سرگودھا بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ ۱۷/۱۱/۴۸ حسب ذیل وصیت کرتا ہوں۔ میری جائیداد اس وقت کوئی نہیں میرا گزارہ ماہوار آمد پر ہے جو اس وقت -/۳۰ روپیہ ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگا ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتا ہوں اور اگر کوئی جائیداد اس کے بعد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتا رہوں گا اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی۔ نیز میری وفات پر میرا جو ترکہ ثابت ہو اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر وصیت سے نافذ فرمائی جائے۔

العبد۔ مراد علی کلیار ٹاؤن سرگودھا شہر
گواہ شد۔ بشیر احمد ولد مراد علی کلیار ٹاؤن مکان نمبر ۲۳ سرگودھا شہر
گواہ شد۔ غلام رسول قمر سیکرٹری وصایا سرگودھا شہر

مسل نمبر ۱۹۹۶۲

میں صفیہ بیگم زوجہ حکیم عطاء الرحمن صاحب قوم انصاری پیشہ خانہ داری عمر ۵۸ سال پیدائشی احمدی ساکن ڈنڈہ پور کھرولیاں ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ ۲۸/۱/۔ حسب ذیل وصیت کرتی ہوں میری موجودہ جائیداد حسب ذیل ہے

(۱) حق مہر وصول شدہ -/۳۲ روپے
(۲) زیور طلائی وزنی ۱/۲ ۱ تولے مالیتی -/۲۴۰ "

میں اپنی مندرجہ بالا جائیداد کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتی ہوں۔ اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتی رہوں گی اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی نیز میری وفات پر میرا جو ترکہ ثابت ہو اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔

الامۃ۔ صفیہ بیگم ڈنڈہ پور کھرولیاں براستہ مجھوبالی والہ ضلع سیالکوٹ۔
گواہ شد۔ حکیم عطاء الرحمن (خاوند موصیہ) ڈنڈہ پور کھرولیاں ضلع سیالکوٹ
گواہ شد۔ لطف الرحمن خالد ڈنڈہ پور کھرولیاں ضلع سیالکوٹ۔

مسل نمبر ۲۰۲۵۷

میں اللہ رکھی بیوہ ملک مولا داد خان صاحب قوم ککے زئی افغان پیشہ خانہ داری عمر ۵۷ سال بیعت ۱۹۱۶ء ساکن کراچی بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ ۳/۷/۲ حسب ذیل وصیت کرتی ہوں۔ میری موجودہ جائیداد حسب ذیل ہے۔

(۱) حق مہر وصول شدہ -/۳۳ روپے
(۲) زیور طلائی وزنی ۱۲ تولے مالیتی -/۱۷۶۴ "
(۳) نقد رقم بنک میں جمع ہے -/۱۲۵ "

میں اپنی مندرجہ بالا جائیداد کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتی ہوں اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتی رہوں گی اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی نیز میری وفات پر میرا جو ترکہ ثابت ہو اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔

اس وقت مجھے مبلغ -/۲۰۰ روپے ماہوار آمد ہے میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی ۱/۱۰ حصہ داخل خزانہ صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتی رہوں گی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔

الامۃ۔ اللہ رکھی۔ ۳/۶ ناظم آباد کراچی ۱۸
گواہ شد۔ ملک مبارک احمد ایڈیشنل سیکرٹری وصایا کراچی
گواہ شد۔ منیر احمد خاں کراچی۔

مسل نمبر ۲۰۲۶۳

میں بشیر احمد عارف ولد علی بخش صاحب قوم ارائیں پیشہ ملازمت عمر ۲۸ سال پیدائشی احمدی ساکن ربوہ حال (محمود سیرالیون) ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ حسب ذیل وصیت کرتا ہوں۔ میری جائیداد اس وقت کوئی نہیں میرا گزارہ ماہوار آمد پر ہے جو اس وقت -/۱۲۵ ہے میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتا ہوں۔ اور اگر کوئی جائیداد اس کے بعد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتا رہوں گا اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی۔ نیز میری وفات پر میرا جو ترکہ ثابت ہو اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر وصیت سے نافذ فرمائی جائے۔

العبد۔ بشیر احمد عارف احمدیہ سیکنڈری سکول محمود سیرالیون
گواہ شد۔ مقبول احمد ذبیح واقف زندگی مبلغ سیرالیون
گواہ شد۔ مبارک احمد نذیر پرنسپل سیکنڈری سکول محمود سیرالیون۔

مسل نمبر ۲۰۲۶۱

میں نسیم اختر زوجہ مشتاق احمد صاحب قوم ارائیں پیشہ خانہ داری عمر ۲۳ سال پیدائشی احمدی ساکن گکھڑ منڈی ضلع گوجرانوالہ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ ۵/۸/۴۹ حسب ذیل وصیت کرتی ہوں۔ میری موجودہ جائیداد حسب ذیل ہے

۱۔ حق مہر بذمہ خاوند -/۸۰۰ روپے

میں اپنی مندرجہ بالا جائیداد کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتی ہوں اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتی رہوں گی اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی نیز میری وفات پر میرا جو ترکہ ثابت ہو اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔

میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔

الامۃ۔ نسیم اختر گکھڑ منڈی ضلع گوجرانوالہ
گواہ شد۔ ظفر علی ولد چوہدری نواب خاں گکھڑ منڈی ضلع گوجرانوالہ
گواہ شد۔ مشتاق احمد گکھڑ منڈی ضلع گوجرانوالہ

مسل نمبر ۲۰۲۶۵

میں خورشید بیگم زوجہ چوہدری نذیر احمد قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر ۴۰ سال پیدائشی احمدی ساکن ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ ۱۲/۹/۴۹ حسب ذیل وصیت کرتی ہوں میری موجودہ جائیداد حسب ذیل ہے۔

۱۔ حق مہر بذمہ خاوند -/۵۰۰ روپے

میں اپنی مندرجہ بالا جائیداد کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتی ہوں۔ اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتی رہوں گی اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی نیز میری وفات پر میرا جو ترکہ ثابت ہو اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔

الامۃ۔ خورشید بیگم محلہ دارالعلوم غربی ربوہ
گواہ شد۔ عبدالمنیر ابراہیم آف دارالعلوم غربی ربوہ
گواہ شد۔ محمد اقبال حسین ریٹائرڈ ہیڈ مدرس دارالعلوم غربی ربوہ

مسل نمبر ۲۰۲۶۶

میں مجید احمد ولد محمد عبداللہ صاحب قوم جٹ پیشہ مربی سلسلہ احمدیہ عمر ۲۵ سال پیدائشی احمدی ساکن چک سدھا ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ ۱/۱۰ حسب ذیل وصیت کرتا ہوں میری جائیداد اس وقت کوئی نہیں میرا گزارہ ماہوار آمد پر ہے جو اس وقت -/۱۳۰ روپے ہے میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتا ہوں اور اگر کوئی جائیداد اس کے بعد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتا رہوں گا اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی نیز میری وفات پر میرا جو ترکہ ثابت ہو اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر وصیت سے نافذ فرمائی جائے۔

العبد۔ مجید احمد مربی سلسلہ ربوہ
گواہ شد۔ سید داؤد احمد محلہ دارالصدر ربوہ
گواہ شد۔ صدیق احمد شاہد دارالرحمت غربی ربوہ

گمشدہ اشیاء بر موقع جلسہ سالانہ

جلسہ گاہ خواتین سے تین گمشدہ اشیاء ملی ہیں جس خاتون کی ہوں وہ پتہ بتا کر مجھ سے منگوا لیں۔

۱۔ طلائی گھڑی گلے میں ڈالنے والی
۲۔ ایک طلائی کانٹا
۳۔ ایک طلائی جھمکا

(مریم صدیقہ صدر لجنہ اماء اللہ مرکزیہ)

ہر صاحب استطاعت احمدی کا فرض ہے کہ وہ اخبار الفضل خود خرید کر پڑھے۔
(مینجر الفضل)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

فہرست عطیہ برائے تعمیر فضل عمر ہسپتال ربوہ

از ۷۰/۱۱/۶ تا ۷۰/۱۲/۱۵

۱۔ احباب جماعت احمدیہ سرگودھا شہر	۳۳/۰۰	روپے
۲۔ احباب جماعت احمدیہ جھنگ صدر	۱۱/۰۰	"
۳۔ احباب جماعت احمدیہ چک ۱۲۱ ج۔ب لائل پور	۱۰/۰۰	"
۴۔ چوہدری ناصر احمد صاحب احمد رحمان فلور ملز کراچی	۵۰/۰۰	"
۵۔ میاں بشیر احمد صاحب علی پور چٹھہ	۲۰/۰۰	"
۶۔ ملک محمد انور صاحب لاہور چھاؤنی	۱۰/۰۰	"
۷۔ فضل خیر صاحبہ اہلیہ ملک محمد خورشید صاحب لاہور چھاؤنی	۱۰/۰۰	"
۸۔ ڈاکٹر مسعود احمد صاحب سرجن سول لائن لاہور	۱۶/۰۰	"
۹۔ ملک عبدالباسط خان صاحب سول لائن لاہور	۱۰/۰۰	"
۱۰۔ پریذیڈنٹ جماعت احمدیہ شکارپور	۱۰/۰۰	"
۱۱۔ احباب جماعت احمدیہ قلعہ صوبا سنگھ	۱۰/۰۰	"
۱۲۔ اہلیہ صاحبہ چوہدری نذیر احمد صاحب باجوہ سیالکوٹ	۲۰/۰۰	"
۱۳۔ بشریٰ بنت محمد عبداللہ صاحب صراف	۱۰/۰۰	"
۱۴۔ محاسب صاحب حلقہ اسلامیہ پارک لاہور	۱۵/۰۰	"
۱۵۔ امۃ المالک صاحبہ راولپنڈی	۱۰/۰۰	

احباب کرام تمام عطیہ دہندگان کے لئے دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ ان کی اس قربانی کو قبول فرمائے اور انہیں اپنی برکتوں اور رحمتوں سے نوازے۔ آمین۔

دس روپیہ سے کم عطیہ دینے والے احباب کے نام شائع نہیں کئے جا رہے۔ لیکن قارئین کرام ان عطیہ دہندگان کو بھی اپنی دعاؤں میں یاد رکھیں۔

ڈاکٹر مرزا منور احمد چیف میڈیکل آفیسر
فضل عمر ہسپتال ربوہ

وقف جدید کے لئے آمد زمین وقف کرنے والے احباب فوری توجہ فرمائیں

اللہ تعالیٰ کے فضل سے بہت سے احباب نے سیدنا حضرت مصلح موعودؓ کے زمانہ مبارک سے اپنی زمین کا ایک حصہ وقف جدید کے لئے وقف کیا ہوا ہے اور وہ اپنی سالانہ یا ششماہی پیداوار سے ایک مقررہ حصہ باقاعدگی کے ساتھ اللہ تعالیٰ کے لئے پیش کرتے ہیں۔ اللہ تعالیٰ انہیں جزائے خیر دے آمین

ایسے احباب کی خدمت میں عرض ہے کہ وہ جب ربوہ تشریف لائیں خود دفتر تشریف لا کر نہ صرف اپنا حساب ملاحظہ فرمادیں بلکہ جن قطعات کے متعلق ان کی رائے ہو کہ انہیں فروخت کر دیا جائے ان کے متعلق گفتگو بھی فرمادیں۔

اسیطرح جو واجبات ان کے ذمے قابل ادا ہیں اور جن کے متعلق وہ خود لکھ چکے ہیں کہ وہ انہیں جلد ادا کر دیں گے انہیں ادا بھی فرمادیں۔

(ناظم مال وقف جدید انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ)

درخواست ہائے دعا

بندہ کی والدہ محترمہ اہلیہ اور ہمشیرہ صاحبہ کی طبائع علیل رہتی ہیں۔ احباب جماعت ان سب کی صحت کاملہ و عاجلہ کے لئے دعا فرمادیں۔

(شیخ خالد محمود۔ سیکرٹری وقف جدید سول لائن گاندھی اسکوائر۔ لاہور)

۲۔ خاکسار ایک لمبے عرصے سے بے کار اور مالی پریشانی میں مبتلا تھا۔ اب دوبارہ معمولی کاروبار شروع کیا ہے احباب دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ اپنے فضل سے کاروبار میں برکت ڈالے اور میری مالی پریشانیاں دور فرمائے آمین۔ (فیاض احمد خان کرمانی۔ دارالرحمت وسطی ربوہ۔)

۳۔ مکرم شیخ محمد حسین صاحب سابق سیکرٹری مال جماعت احمدیہ چنیوٹ کا کراچی میں گزشتہ دنوں میں بندش پیشاب کی وجہ سے اپریشن ہو چکا ہوا ہے کامل و عاجل صحت یابی کے لئے درخواست دعا ہے۔ (افتخار احمد ہاشمی)

۴۔ مکرم سید عبدالحی صاحب ریٹائرڈ پاکستان نیوی بسلسلہ ملازمت قطر تشریف لے جا رہے ہیں۔ دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ یہ ملازمت ان کے لئے اور سلسلہ عالیہ احمدیہ کے لئے بابرکت کرے اور سفر حضر میں ہر طرح سے بخیریت رکھے۔ آمین۔

(افتخار احمد ہاشمی)

امراء اضلاع کی توجہ کیلئے ضروری اعلان

جملہ جماعت ہائے احمدیہ پاکستان کے عہدیداران کے موجودہ سہ سالہ تقرر کی میعاد ۷۱/۴/۳۰ کو ختم ہو رہی ہے نئے انتخابات (از یکم مئی ۱۹۷۱ء تا ۳۰ اپریل ۱۹۷۴ء) کروائے جانے کے لئے اخبار الفضل میں اعلان کروا دیا گیا ہے۔

لہذا تمام امراء اضلاع اس امر کی نگرانی کا انتظام فرمادیں کہ ان کے ضلع کی تمام جماعتوں کے انتخابات کی رپورٹیں ۷۱/۳/۱۵ تک نظارت علیا میں پہنچ جائیں نیز یہ نگرانی فرمادیں کہ انتخابات قواعد کے مطابق ہوں۔

(ناظر اعلیٰ)

اعلانات نکاح

۱۔ حسب ارشاد حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز مکرم صاحبزادہ مرزا طاہر احمد صاحب نے مورخہ ۲۰ دسمبر ۱۹۷۰ء بروز اتوار بعد نماز ظہر مسجد مبارک میں عزیزم محمد صفدر خان صاحب ابن مکرم محترم ڈاکٹر محمد انور صاحب مرحوم سابق امیر جماعت احمدیہ جڑانوالہ کا نکاح ہمراہ عزیزہ امۃ الجمیل شفیقہ بنت پروفیسر محبوب الٰہی صاحب مظہر ایم اے بالعوض مبلغ پانچ ہزار روپیہ حق مہر پڑھا۔ بزرگان سلسلہ اور احباب جماعت کی خدمت میں اس رشتہ کے دینی و دنیوی ہر لحاظ سے بابرکت ہونے کے لئے درخواست دعا ہے۔

۲۔ حسب ارشاد حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز مکرم صاحبزادہ مرزا طاہر احمد صاحب نے مورخہ ۲۰ دسمبر ۱۹۷۰ء بروز اتوار بعد نماز ظہر مسجد مبارک میں عزیزم محمد سعید ارشد صاحب ابن مکرم و محترم ڈاکٹر محمد انور صاحب مرحوم سابق امیر جماعت احمدیہ جڑانوالہ کا نکاح ہمراہ عزیزہ رشیدہ یاسمین بنت میاں محمد اسحٰق صاحب عابد آرڈیننس آفیسر (ریٹائرڈ) بالعوض پانچ ہزار روپیہ حق مہر پڑھا۔ بزرگان سلسلہ اور احباب جماعت کی خدمت میں اس رشتہ کے دینی و دنیوی ہر لحاظ سے بابرکت ہونے کے لئے درخواست دعا ہے

نیز دعا فرمائیں کہ اللہ کریم اس رشتہ کو جانبین کے لئے خیر و برکت کا موجب بنائے اور نیک ثمرات سے متمتع فرمائے۔ آمین۔

(محمود اسلم اکونٹنٹ تعلیم الاسلام کالج ربوہ)

ٹیبل ٹینس کا باقاعدہ افتتاح

مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ کے شعبہ صحت جسمانی کے تحت ۷۰/۱۲/۲۰ کی شام کو ایوان محمود میں ٹیبل ٹینس کا باقاعدہ افتتاح مکرم چوہدری حمید اللہ صاحب صدر مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ نے فرمایا۔ اس موقع پر تمام مجلس عاملہ مرکزیہ اور کھلاڑی موجود تھے۔ بعد میں تمام موجود صاحبان کی چائے وغیرہ سے تواضع کی گئی

(معتمد مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ)

زمیندار بھائی

ہمارے شعبہ حیوانات کی تیار کردہ انتہائی مؤثر اور مجرب ادویات کی تفصیل طلب کریں اور اپنی دولت کی حفاظت کریں۔ جانوروں سے متعلق ہماری ادویات سالہا سال کی آزمودہ ہیں۔ تفصیلی رسالہ مفت

ڈاکٹر راجہ ہومیو اینڈ کمپنی گولبازار ربوہ

نیک اور مفید مشورہ مفت

ماہر بواسیر کی آواز

ہر گھر میں پہنچا دو

انشاء اللہ ہم ہر قسم کی زنانہ مردانہ بواسیر کا علاج صرف چار گھنٹہ میں مکمل اور بغیر تکلیف کے مسّے یعنی موکے جڑ سے نکال دیتے ہیں ساری عمر کے لئے اس موذی مرض سے نجات مل جائے گی۔ زنانہ بواسیر کا علاج تجربہ کار عورت کی معرفت کیا جاتا ہے۔ سند یافتہ حکومت پاکستان خاندانی حکیم حاکم علی ماہر بواسیر کھڈیاں خاص تحصیل قصور ضلع لاہور۔

ترسیل زر اور انتظامی امور سے متعلق مینیجر الفضل سے خط و کتابت کیا کریں۔

آسمانی برکتوں اور افضال و انعامات کی بارش برسانے والا

Digitized by Khilafat Library Rabwah

جماعت احمدیہ کا نہایت درجہ مقدس و بابرکت ۷۹ واں جلسہ سالانہ

جلسہ سالانہ کے ہر سہ لنگروں میں ایک وقت میں زیادہ سے زیادہ کھانا تیار ہونے کا نیا ریکارڈ

امسال ایک وقت میں ۶۸۰۹۵ کس کا کھانا تیار ہوا جب کہ سابقہ ریکارڈ ۶۶۳۸۰ کس تھا

۳

امسال اللہ تعالیٰ کے فضل سے جلسہ سالانہ کے ہر سہ لنگروں میں ایک وقت میں زیادہ سے زیادہ کھانا تیار ہونے اور مہمانانِ کرام میں بسہولت تقسیم ہونے کا نیا ریکارڈ قائم ہوا۔ اس دفعہ لنگر خانوں کا تیار کردہ کھانا کھانے والوں کی ایک وقت کی زیادہ سے زیادہ تعداد ۶۸۰۹۵ رہی جبکہ گزشتہ سال یہ تعداد ۶۴۰۶۹ تھی۔ اس طرح امسال ایک وقت میں لنگر خانوں سے کھانا کھانے والے مہمانوں کی زیادہ سے زیادہ تعداد میں گزشتہ سال کی نسبت ۴۰۲۶ کا اضافہ ہوا۔ پھر یہی نہیں بلکہ امسال کی مجموعی تعداد میں اس غیر معمولی اضافہ کی وجہ سے ۱۹۶۴ء کا ریکارڈ بھی مات ہو گیا۔ اُس سال مہمانوں کی تعداد غیر معمولی طور پر زیادہ رہی تھی اور ایک وقت میں لنگر خانوں سے ۶۶۳۸۰ مہمانوں نے کھانا کھایا تھا۔ اس طرح امسال ایک وقت میں ۶۸۰۹۵ مہمانوں کے کھانا کھانے کی وجہ سے ۱۹۶۴ء کا ریکارڈ ٹوٹ گیا۔ گویا امسال ۱۹۶۴ء کے مقابلہ میں بیک وقت کھانا کھانے والوں کی تعداد میں ۱۷۱۵ کا اضافہ ہوا۔ آئندہ کے لئے اب نیا ریکارڈ ۱۹۷۰ء کی تعداد شمار ہوگی نہ کہ ۱۹۶۴ء کی۔ گزشتہ سال اور ۱۹۶۴ء کے مقابلہ میں اضافہ کی جدول درج ذیل ہے:-

امسال ایک وقت میں کھانا کھانے والوں کی زیادہ سے زیادہ تعداد	۶۸۰۹۵
۱۹۶۹ء میں بیک وقت کھانا کھانے والوں کی زیادہ سے زیادہ تعداد	۶۴۰۶۹
اضافہ	۴۰۲۶

امسال ایک وقت میں کھانا کھانے والوں کی زیادہ سے زیادہ تعداد:	۶۸۰۹۵
بیک وقت کھانا کھانے والوں کی زیادہ سے زیادہ تعداد کا ۱۹۶۴ء میں قائم ہونے والا ریکارڈ	۶۶۳۸۰
اضافہ	۱۷۱۵

اس طرح لنگر خانوں سے کھانا کھانے کی سعادت حاصل کرنے والوں، پرائیویٹ رہائش گاہوں میں طعام کا از خود انتظام کرنے والوں، خورد و نوش کے لئے ہوٹلوں کی طرف رجوع کرنے والوں نیز لائل پور اور سرگودھا میں مقیم رہ کر روزانہ موٹروں کے ذریعہ ربوہ آنے والوں اور مقامی آبادی کے اعداد و شمار کو ملا کر امسال بھی جلسہ میں شمولیت اختیار کر کے خدائے واحد کی تقدیس بلند کرنے والوں کی تعداد ایک لاکھ سے کسی طرح کم نہ تھی۔ یہی وجہ ہے کہ امسال جلسہ گاہ میں سامعین کی تعداد اور اجلاسوں کے بعد بازاروں میں اور سڑکوں پر آمد و رفت اور رونق اور چہل پہل سال گزشتہ کی نسبت زیادہ تھی۔ روزانہ ہی ظہر اور عصر کی نمازوں کے وقت جلسہ گاہ سے ملحقہ شمالی میدان جلسہ گاہ کی طرح ہی نمازیوں سے پُر ہو جاتا تھا اور بالخصوص سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث کی تقاریر کے دوران تو جلسہ گاہ کے کلّی طور پر پُر ہو جانے کے باعث ہزارہا احباب کو جلسہ گاہ سے باہر کھلے میدان میں کرسیوں پر بیٹھ کر یا کھڑا رہ کر ہی تقاریر سننا پڑیں۔

ہر چند کہ امسال گزشتہ تمام سالوں کی نسبت بڑی زیادہ تعداد میں مہمانوں کے لئے کھانا تیار ہوا پھر بھی اللہ تعالیٰ کے فضل سے روزانہ ہی بروقت کھانا تیار ہونے اور مہمانوں میں تقسیم کرنے کے نہایت وسیع انتظام کے سلسلہ میں کسی بحران سے دوچار نہیں ہونا پڑا۔ اتنے وسیع انتظام میں بعض وقتی مشکلات کا پیدا ہونا ناگزیر ہوتا ہے۔ سو وہ اس مرتبہ بھی پیدا ہوئیں لیکن کارکنان جلسہ بروقت اور فوری انتظامات کے ذریعہ ان مشکلات پر قابو پاتے رہے اور اس امر کی پوری کوشش کرتے رہے کہ حتی الامکان مہمانوں کو تکلیف نہ ہونے پائے۔ اللہ تعالیٰ کے وعدوں اور بشارتوں اور ان کے ہر سال پہلے سے بڑھ کر شان کے ساتھ ظہور کے پیش نظر کارکنانِ جلسہ ہر سال ہی سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی زیرِ ہدایت پہلے کی نسبت زیادہ وسیع پیمانہ پر انتظامات کرتے ہیں اس لئے بحمد اللہ تعالیٰ نظام میں کوئی ایسی خرابی یا مشکل پیدا نہیں ہوئی جس پر قابو نہ پایا جا سکے۔ پھر امسال روٹی پکانے والی ان دس مشینوں کی وجہ سے بہت سہولت رہی جو امسال پہلی بار دارالرحمت غربی کے لنگرخانہ میں لگائی گئی تھیں۔ (باقی)

اخبار احمدیہ بقیہ صفحہ اوّل

گزشتہ سال کا ذکر کرتے ہوئے حضور نے فرمایا کہ جو سال ابھی ختم ہوا ہے اور جس میں سے گزر کر ہم نئے سال میں داخل ہوئے ہیں اللہ تعالیٰ کے فضل سے ہمارے لئے کامیابیوں کا سال تھا۔ اندرون پاکستان بھی اور بیرون پاکستان بھی اللہ تعالیٰ نے ہمیں بہت سی کامیابیاں عطا فرمائیں۔ گزشتہ سال کے دوران ہم نے اللہ تعالیٰ کی محبت اور پیار کے بہت ہی حسین نظارے دیکھے ہیں۔ کامیابیوں اور کامرانیوں پر حسد کا پیدا ہونا ضروری ہے اور حسد کا ایک ہتھیار دروغ گوئی ہے۔ اس کے بالمقابل ہمیں جو ہتھیار دیا گیا ہے وہ صرف اور صرف دعا کا ہتھیار ہے یعنی یہ کہ ہم عاجزانہ راہیں اختیار کرتے ہوئے اپنے قادر و توانا خدا کے آستانہ پر جھکے رہیں اور اسی سے استعانت چاہیں۔ دنیا اپنی ناسمجھی کی وجہ سے ہمارے ساتھ جو بھی سلوک کرے ہمیں اس پر غصہ نہیں آنا چاہیئے۔ اور نہ ہی بدلہ لینا چاہیئے۔ حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے فرمایا ہے کہ احمدی وہ ہے کہ جب کوئی اس سے دشمنی کرتا ہے تو بجائے اس کے وہ اس کے لئے دعا کرتا ہے کہ خدا اسے ہدایت دے اور نیکی کی راہوں پر چلنے کی توفیق عطا فرمائے۔ اللہ تعالیٰ ہمیں اپنی رضا کی راہوں پر چلنے کی توفیق بخشے تاکہ ہم نئے سال میں اللہ تعالیٰ کی محبت اور پیار کے پہلے سے بھی بڑھ کر حسین جلوے دیکھیں۔

فزکس میں دو لیکچررز کی ضرورت

شعبہ فزکس تعلیم الاسلام کالج ربوہ کو دو لیکچررز کی فوری ضرورت ہے۔ فرسٹ کلاس ایم ایس سی کو گریڈ میں زائد ترقیاں مل سکتی ہیں۔ امیدوار فوری طور پر درخواستیں کالج کے دفتر میں بھیج دیں۔

(پرنسپل تعلیم الاسلام کالج ربوہ)

ممبرانِ مجلس وقفِ جدید برائے سال ۱۳۵۰ ہش / ۱۹۷۱ء

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ نے آئندہ سال ۱۳۵۰ ہش / ۱۹۷۱ء کے لئے مندرجہ ذیل افراد کو مجلس وقف جدید کا ممبر منظور فرمایا ہے:-

۱- مکرم شیخ محمد احمد صاحب مظہر ایڈووکیٹ۔ صدر مجلس
۲- " مولانا ابوالعطاء صاحب فاضل
۳- " ملک سیف الرحمٰن صاحب فاضل
۴- " ابوالمنیر نورالحق صاحب فاضل
۵- " شیخ مظفر احمد صاحب ایڈووکیٹ لائل پور
۶- " رائے برکت اللہ صاحب ایڈووکیٹ سرگودھا
۷- " جناب عبدالسلام صاحب اختر ایم اے۔ ناظم مال وقف جدید
۸- خاکسار مرزا طاہر احمد۔ ناظم ارشاد۔ وقف جدید

خاکسار مرزا طاہر احمد
ناظم ارشاد وقف جدید

تعلیم الاسلام ہائی سکول ۴ جنوری کو کھل رہا ہے

تعلیم الاسلام ہائی سکول ربوہ کے تمام اساتذہ صاحبان اور طلباء مطلع رہیں کہ جلسہ سالانہ کے بعد سکول ۴ جنوری ۱۹۷۱ء کو کھل جائے گا۔ اور پڑھائی باقاعدہ شروع ہو جائے گی وقت پر حاضری لازمی ہے۔

(ہیڈ ماسٹر تعلیم الاسلام ہائی سکول ربوہ)